حیض کا خون دس دن سے زیادہ آئے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1055

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1444ھ/08 ستمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر حیض کے ایام دس دن سے بڑھ جائیں تو اس کے نماز و روزہ کے متعلق کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حیض کی مدت زیادہ سے زیادہ دس دن ہے، اگر خون دس دن سے بڑھ جائے لیکن جن تاریخوں میں خون آنے کی عادت تھی ان ساری تاریخوں میں بھی آیا اور ان سے زائد میں بھی آیا، تو اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(الف) عورت کو پہلی مرتبہ خون آیا اور دس دن سے بڑھ گیا ہے تو پہلے دس دن حیض شمار ہو گا اور اس کے بعد استحاضہ اور چونکہ استحاضہ میں نماز و روزہ معاف نہیں ہے لہذا دس دن کے بعد غسل کر کے نماز و روزہ شروع کر دے گی۔

(ب) دوسری صورت یہ ہے کہ عورت کی پہلے سے کوئی عادت ہے مثلاً سات دن عادت ہے لیکن اس بار دس دن سے بڑھ گیا تو سات دن حیض کے شمار ہوں گے اور بقیہ دن استحاضہ شمار ہو گا نیز اس صورت میں دس دن کے بعد سے نہا کر نمازیں شروع کر دے گی اور سات دن کے بعد سے دس دن تک جتنی نمازیں چھوٹ گئیں ان سب کی قضا کرے گی۔

(ج) اور اگر کوئی عادت مقرر نہیں تھی بلکہ کبھی چار دن کبھی پانچ دن اور کبھی سات دن تو پچھلی بار جتنے دن تھے وہی اب بھی حَیض کے ہیں باقی اِستحاضہ۔

نوٹ: یہ حکم صرف اس صورت سے متعلق ہے کہ جب ان تمام تاریخوں میں خون آیا، جن میں خون آنے کی عادت تھی اور ساتھ میں عادت کی تاریخوں سے زائد دنوں میں خون آیا۔ اگر اس کے علاوہ صورت ہو کہ خون آنے کی تاریخوں

میں بالکل نہ آیا، یا تھوڑے دن آیا تو ان کے احکام جاننے کے لیے مفتیان اہلسنت سے رابطہ کیا جائے یا مکتبۃ المدینہ کی کتاب "خواتین کے مخصوص مسائل" کا مطالعہ کیا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net